کیا جمعہ کے قعدہ میں شامل ہونے سے جمعہ ہو جاتا ہے؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3575

تاریخ اجراء: 21 شعبان المعظم 1446ھ / 20 فروری 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص جمعہ میں قعدہ میں شامل ہوا ہو، اسے رکوع نہ ملا ہو تو کیا اس کی نماز جمعہ ہو جائے گی، اور ثواب مل جائے گا؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! اس کی نماز جمعہ ہو جائے گی اور ثواب بھی ملے گا جبکہ امام کے سلام کے بعد اپنی دو رکعتیں سورہ فاتحہ و سورت کے ساتھ ادا کرلے، جس طرح عام نمازیں ادا کی جاتی ہیں کیونکہ جو شخص جمعہ کی نماز میں امام کے سلام پھیرنے سے پہلے جماعت میں شامل ہو گیا، اس کی نمازِ جمعہ ہو جاتی ہے، اسے جمعہ کا ثواب بھی ملتا ہے، البتہ شروع سے جماعت میں شامل ہونے والے نمازی کے مقابلے میں کم ثواب ملے گا۔ لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ بالکل آخر میں جائیں اور فقط جماعت میں یا تشہد میں شامل ہو کر جمعہ اور اس کا ثواب حاصل کرلیں، بلکہ جمعہ کے لیے پہلی اذان کے بعد سے ہی سعی کرنا لازم ہو جاتا ہے۔

در مختار میں ہے "(ومن أدركها في تشهد أو سجود سهو)۔۔۔(يتمها جمعة)" ترجمہ: اور جو تشہد یا سجدہ سہو میں امام سے ملے تو وہ جمعہ کی نماز مکمل کرے گا۔ (در مختار مع رد المحتار، جلد 2، صفحہ 157، دار الفکر)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اذانِ جمعہ کے شروع سے ختمِ نماز تک بیع مکروہ تحریمی ہے اور اذان سے مراد پہلی اذان ہے کہ اُسی وقت سعی واجب ہو جاتی ہے مگر وہ لوگ جن پر جمعہ واجب نہیں مثلاً عورتیں یا مریض اُن کی بیع میں کراہت نہیں۔" (بہار شریعت، ج 2، حصہ 11، ص 723، مکتبۃ المدینہ)

بہار شریعت میں ہے "چار رکعت والی نماز جسے ایک رکعت امام کے ساتھ ملی، تو اُس نے جماعت نہ پائی، ہاں جماعت کا ثواب ملے گا، اگرچہ قعدۂ اخیرہ میں شامل ہوا ہو بلکہ جسے تین رکعتیں ملیں، اس نے بھی جماعت نہ پائی، جماعت کا

ثواب ملے گا، مگر جس کی کوئی رکعت جاتی رہی، اُسے اتنا ثواب نہ ملے گا، جتنا اوّل سے شریک ہونے والے کو ہے۔ اس مسئلہ کا مَحصل (خلاصہ) یہ ہے کہ کسی نے قسم کھائی، فلاں نماز جماعت سے پڑھے گا اور کوئی رکعت جاتی رہی، تو قسم ٹوٹ گئی، کفارہ دینا ہو گا۔ تین اور دو رکعت والی نماز میں بھی ایک رکعت نہ ملی، تو جماعت نہ ملی اور لاحق کا حکم پوری جماعت پانے والے کا ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ698، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net